استوار ہے۔ اس تعلق کا سب سے اہم پہلو علامہ اقبال اور ان کے افکار و تصورات سے ان کی دلی وابستگی ہے۔ چنانچہ انھوں نے علامہ کے فارسی کلام کا بہت سا حصہ منظوم اُردو میں منتقل کر کے اس کا ثبوت مہیا کیا ہے۔ اس سلسلے میں ان کی متعدد کتابیں چھپ چکی ہیں۔ زیرنظر کتاب منتِ ساقی ایک تازہ کڑی ہے جو پیامِ مشرق کے تقریباً تین چوتھائی منتخب کلام کا منظوم اُردو ترجمہ ہے۔

اقبال کا فارسی کلام اور اس کا منظوم اُردو ترجمہ آمنے سامنے (باہم بالمقابل) دیے گئے ہیں۔ اس کا کچھ حصہ قبل ازیں ہالۂ نور کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ بقول مترجم: ترجمے میں التزام ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ترجمہ بھی اسی بحر میں ہو جس میں فارسی غزل ہے۔ اور جہاں ممکن ہو، قوافی بھی اصل کے مطابق لائے گئے ہیں۔ اسی طرح فارسی اور اُردو دونوں زبانوں میں جو حسین مطابقت ہے، اسے اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کلامِ اقبال کا زیرنظر ترجمہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں اور فنِ شاعری پر مترجم کی دسترس کا ثبوت ہے۔ متعدد فاضل اہلِ قلم نے رجا صاحب کی زیرنظر کاوش کو سراہا ہے۔ مجلسِ اقبال لندن کے ناظم جناب محمد شریف بقا لکھتے ہیں: ''اکثر مقامات پر آپ نے علامہ اقبال کے فارسی اشعار کا اتنا مناسب، برمحل اور عمدہ ترجمہ کیا ہے کہ بے اختیار آپ کی شعری مہارت اور خوبیٔ ترجمہ کی داد دینا پڑتی ہے''۔

جلی کتابت، پایدار کاغذ، اُجلی طباعت اور مضبوط جلد کے ساتھ کتاب اچھے معیار پر شائع کی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے اقبالیات کے شعبۂ تراجم میں یہ مجموعہ ایک قابلِ قدر اضافہ قرار پائے گا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

رہنمایانِ جماعت اسلامی اور مثالی کارکنان، محمد کلیم اکبر صدیقی۔ ملنے کا پتا: بی-۱۹۰، گلگشت کالونی، ملتان، فون: ۶۲۲۴۲۹۲-۰۶۱۔ صفحات: ۲۰۲۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

یہ کتاب ایک کارکن کے تاثرات و مشاہدات ہیں جس میں مؤلف نے اپنے مشاہدے میں آنے والے، جماعت کے مرکزی، صوبائی، ضلعی اور مقامی رہنماؤں کا تذکرہ کیا ہے۔ ان میں سے بعض حضرات گرامی فرضِ بندگی ادا کرتے ہوئے اپنے رب کے حضور پہنچ گئے ہیں، اور دوسرے